من یرد اللہ بہ خیرا یفقہہ فی الدین (حدیث)

العطایا النبویۃ
فی
الفتاوی الرضویۃ

مع تخریج و ترجمہ عربی عبارات

تحقیقاتِ نادرہ پر مشتمل چودھویں صدی کا عظیم الشان

فقہی انسائیکلوپیڈیا

جلد اوّل (حصّہ اوّل)

امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ العزیز

۱۲۷۲ھ ——— ۱۳۴۰ھ
۱۸۵۶ء ——— ۱۹۲۱ء

رضا فاؤنڈیشن ٥ جامعہ نظامیہ رضویہ

اندرون لوہاری دروازہ، لاہور۔ پاکستان (۵۴۰۰۰)

فون ۷۶۶۵۷۷۲، ۷۶۵۷۳۱۴

جلد اول حصہ اول +

بر حال میں ستر حاصل ہے اور اس کا گریبان اتنا کشادہ ہے کہ گریبان سے اپنے ستر تک نظر جاسکتی ہے[ف۱] اور اس نے دیکھا تو کراہت ہے مگر نماز ہوگئی اگر وضو جاتا رہتا نماز کیونکر ہوتی۔ درمختار میں ہے:

الشرط سترھا عن غیرہ لانفسہ بہ یفتی فلورأھا من زیقہ لم تفسد وان کرہ۔[۱]

اسے دوسرے سے چھپانا شرط ہے خود سے نہیں اسی پر فتوٰی ہے تو اگر گلے کے چاک سے اپنا ستر دیکھا تو نماز نہ جائے گی اگرچہ مکروہ ہے۔ (ت)

اور تصریح فرماتے ہیں کہ اگر عورت[ف۲] کو طلاق رجعی دی تھی ہنوز عدت نہ گزری تھی یہ نماز میں تھا کہ عورت کی فرج پر نظر پڑگئی اور شہوت پیدا ہوئی رجعت ہوگئی اور نماز میں فساد نہ آیا اور اگر قصداً بھی ایسا کرے تو مکروہ ضرور ہے مگر نماز فاسد نہیں۔ خلاصہ و ردالمحتار میں ہے:

لونظر الی فرج المطلقۃ رجعیا بشھوۃ یصیر مراجعا ولاتفسد صلوتہ فی روایۃ ھو المختار[۲] اھ ثم الفساد علی الاخری انما ھو لان النظر الی الفرج بشھوۃ من دواعی الجماع فصار کما لوقبلت[ف۳] المصلی امرأتہ وھو فی الصلوۃ

جس عورت کو طلاق رجعی دی تھی اگر شہوت کے ساتھ اس کی شرمگاہ کی طرف دیکھا تو رجعت کرنے والا ہوجائے گا اور اس کی نماز فاسد نہ ہوگی ایک روایت میں جو مختار ہے اھ۔ پھر دوسری روایت پر فساد نماز اسی لئے ہے کہ شرمگاہ کی طرف شہوت سے دیکھنا جماع کے دواعی میں سے ہے تو ایسا ہی ہوا جیسے نماز پڑھنے والے کو جب وہ نماز میں تھا اس کی عورت نے بوسہ دیا جس

ف۱: مسئلہ ایسے جُبّے کا اگر گریبان اتنا وسیع ہے کہ اُس کے اندر سے اپنے ستر تک نظر جا پڑی، کچھ حرج نہیں، ہاں قصداً دیکھنا مکروہ ہے نماز یا وضو فاسد جب بھی نہ ہوں گے۔

ف۲: مسئلہ عورت کو طلاق رجعی دی تھی یہ نماز پڑھ رہا تھا اتفاقاً عورت کی فرج داخل پر نظر بشہوت جا پڑی رجعت ہوگئی اور نماز و وضو میں کچھ خلل نہیں، ہاں قصداً ایسا کرے تو کراہت ہے۔

ف۳: مسئلہ مرد نماز میں تھا عورت نے اس کا بوسہ لیا اس سے مرد کو خواہش پیدا ہوئی نماز جاتی رہی اگرچہ یہ اس کا اپنا فعل نہ تھا اور عورت نماز پڑھتی ہو مرد بوسہ لے عورت کو خواہش پیدا ہو عورت کی نماز نہ جائے گی۔

---

[۱] الدرالمختار کتاب الصلوۃ باب شروط الصلوۃ مطبع مجتبائی دہلی ۱/ ۶۶

[۲] ردالمحتار کتاب الصلوۃ باب مایفسد الصلوۃ و مایکرہ فیہا داراحیاء التراث العربی بیروت ۱/ ۴۲۲

فاشتھی فسدت لصیرورته باشتہائه فی معنی الجماع والجواب مذکور فیهماان هذا فی الدواعی التی هی فعل غیرالنظر والفکر لتعذر التحرز عنهما۔

سے اس کو شہوت پیدا ہوئی تو اس کی نماز فاسد ہوگئی کیونکہ یہ شہوت کی وجہ سے معنی جماع میں ہوگیا، اور ان دونوں میں جواب مذکور ہے کہ یہ ان دواعی میں ہے جو نظر و فکر کے علاوہ کوئی اور عمل ہیں کیونکہ دیکھنے، سوچنے سے بچنا متعذر ہے۔ (ت)

اور منکوحہ کی بھی تخصیص نہیں زنِ بیگانہ کا بھی یہی حکم ہے[ف۱]، یہاں بجائے رجعت حرمت مصاہرت ثابت ہوگی، مراقی الفلاح میں ہے:

لاتبطل صلٰوته بنظره الی فرج المطلقة او الاجنبية یعنی فرجها الداخل[۱] قال ط فی حاشیتها وتثبت به حرمة المصاهرة فی الاجنبية۔[۲]

مطلقہ یا اجنبیہ کی شرمگاہ یعنی فرج داخل کی طرف دیکھنے سے نماز باطل نہ ہوگی۔ طحطاوی نے حاشیہ مراقی میں لکھا، اور اجنبیہ میں اس کی وجہ سے حرمتِ مصاہرت ثابت ہوجائے گی (ت)

دوڑنے[ف۲] کودنے گرنے میں بھی کوئی وجہ نقض وضو نہیں جب تک[ف۳] گرنے سے بیہوشی نہ ہو یا خون نہ نکلے بحال بقائے ہوش[ف۴] فقط یہ خیال کہ طبیعت دوسری طرف متوجہ اور اپنے حال سے غافل ہوتی ہے کافی نہیں

ف۱: مسئلہ نماز میں اگر بیگانہ عورت کی شرم گاہ پر نظر جا پڑے جب بھی نماز و وضو میں خلل نہیں مگر عورت کی مائیں بیٹیاں اس پر حرام ہوجائیں گی جب کہ فرج داخل پر نظر بشہوت پڑی ہو اور اگر قصدًا ایسا کرے تو سخت گناہ ہے مگر نماز و وضو جب بھی باطل نہ ہوں گے۔

ف۲: دوڑنے یا کودنے سے وضو نہیں جاتا۔

ف۳: مسئلہ کتنی ہی بلندی پر سے گر پڑے وضو نہ جائے گا مگر یہ کہ خون وغیرہ کچھ خارج ہو یا بیہوش ہوجائے۔

ف۴: مسئلہ جب تک ہوش باقی ہیں طبیعت کسی قدر کسی کام میں مشغول ہو وضو نہ جائے گا جیسے کتاب کا مطالعہ یا یادِ الٰہی کا مراقبہ۔

---

[۱] مراقی الفلاح " فصل فیما لایفسد الصلٰوۃ دارالکتب العلمیہ بیروت ص ۳۴۲
[۲] حاشیۃ الطحطاوی علی مراقی الفلاح " " " " " " ۳۴۳